کھاتہ داری

غیر منفعتی تنظیم

اور

ساجھے داری کھاتے

بارھویں جماعت کے لیے درسی کتاب

5276

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Khaatadari (Accountancy) **Part-I**
Textbook for Class XII

ISBN 81-7450-742-6

پہلا اردو ایڈیشن

جولائی 2007 شراون 1929

دیگر طباعت

جون 2014 جیشٹھ 1936

نومبر 2019 کارتک 1941

PD 5H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2007

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چپپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور نا قابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

قیمت : ??.00 ₹

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن : انوپ کمار راجپوت
چیف ایڈیٹر : شویتا اُپل
چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر : بباش کمار داس
ایڈیٹر : سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر : ونود کمار

سرورق شویتا راؤ

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے

میں چھپوا کر

پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ —2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوّں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتّب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوّزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایاّم کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ

کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔کونسل مشاورتی کمیٹی برائے سینئر سیکنڈری سطح کی سماجی سائنس کی درسی کتب کے چیئر پرسن ہری واسو دیون اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار آر۔ کے۔ گروور، پروفیسر (ریٹائرڈ)، اسکول آف مینجمنٹ اسٹڈیز آئی جی این او یو، (اگنو) کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمے داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے شکرگزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون اور شکرگزار ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے محترم عبدالواحد فاروقی کی شکرگزار ہے۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جا سکے۔

نئی دہلی
20 نومبر 2006

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

کمیٹی برائے درسی کتب

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے سینئر سیکنڈری سطح کی سماجی سائنس کی درسی کتب

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبۂ تاریخ، یونیورسٹی آف کلکتہ، کولکاتہ

خصوصی صلاح کار

آر۔ کے۔ گروور، پروفیسر، (ریٹائیرڈ)، اسکول آف مینجمنٹ اسٹیڈیز، آئی. جی. این. او. یو (اگنو)، نئی دہلی

اراکین

ڈی۔ کے۔ وید، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اینڈ ہیومنیٹیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

دیپک سہگل، ریڈر، دین دیال اپادھیائے کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ایچ۔ وی۔ جھامب، ریڈر، خالصہ کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

این۔ کے۔ ککّر، ڈائریکٹر، مہاراجہ اگرسین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ، روہنی، نئی دہلی

ابول ریڈی، پروفیسر، شعبۂ کامرس، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد، آندھرا پردیش

راجیش بنسل، پی جی ٹی، (کامرس) روہتگی اے وی سینئر سیکنڈری اسکول، نئی سڑک، دہلی

سویتا شنگری، پی جی ٹی، (کامرس)، گیان بھارتی اسکول، ساکیت، نئی دہلی

ایس۔ سی۔ حسین، پروفیسر، شعبۂ کامرس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

ایس۔ ایس۔ سہراوت، اسسٹنٹ کمشنر، کیندریہ ودھیالیہ سنگٹھن، چنڈی گڑھ

سدھیر سپرا، پی جی ٹی، کامرس، کیندریہ ودھیالیہ، سلطانپور، یو پی

ونیتا ترپاٹھی، لیکچرر، شعبۂ کامرس، دہلی اسکول آف اکنامکس، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

شپرا وید، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہارِ تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ درسی کتب مرتب کرنے والی کمیٹی کے تمام ممبران جنھوں نے مسودے کو مرتب کرنے اور نظرثانی کرکے اس کتاب میں بیش قیمت تعاون کیا، کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

خصوصی طور پر سویتا سنہا، پروفیسر اور صدر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسیز، این سی ای آر ٹی کی شکرگزار ہے جنھوں نے اس کتاب کو مرتب کرنے کے دوران تعاون کیا۔

فہرست

		پیش لفظ	*iii*
باب	1	**غیر منفعتی تنظیموں کی کھاتہ داری**	**01**
	1.1	غیر منفعتی تنظیم کے معنی اور خصوصیات	01
	1.2	غیر منفعتی تنظیموں کے کھاتہ داری ریکارڈ	03
	1.3	وصولیابی اور ادائیگی کھاتہ	04
	1.4	آمدنی اور خرچ کھاتہ	17
	1.5	بیلنس شیٹ	24
	1.6	بعض مخصوص مدیں	30
	1.7	ٹرائیل بیلنس پر مبنی آمدنی وخرچ کھاتہ	55
باب	2	**ساجھے داری: بنیادی تصورات**	**88**
	2.1	ساجھے داری کی نوعیت	89
	2.2	ساجھے داری معاہدہ نامہ	90
	2.3	ساجھے داری کھاتوں کے خصوصی پہلو	93
	2.4	ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں کا رکھ رکھاؤ	93
	2.5	ساجھے داروں کے درمیان منافع کی تقسیم	100
	2.6	ساجھے دار کو نفع کی ضمانت	119
	2.7	پچھلے ایڈجسٹمنٹ	124
	2.8	اختتامی کھاتے	128
باب	3	**ساجھے داری کی تشکیل نو-ساجھے داری کی شمولیت**	**158**
	3.1	ساجھے داری فرم کی تشکیل نو کے طریقے	159

	3.2	نئے ساجھے دار کی شمولیت	160
	3.3	تقسیم منافع کا نیا تناسب	160
	3.4	ایثاری تناسب	164
	3.5	ساکھ	167
	3.6	تسویات برائے جمع شدہ نفع اور نقصان	196
	3.7	اثاثہ جات اور ذمہ داریوں کا از سرنو اندازۂ قدر	197
	3.8	سرمایوں کا ایڈجسٹمنٹ	206
	3.9	موجودہ ساجھے داروں کے درمیان منافع کی تقسیم کے تناسب میں تبدیلی	221
باب	**4**	**ساجھے داری فرم کی تشکیل نو- ساجھے دار کی سبکدوشی/موت**	**239**
	4.1	سبکدوش ہوئے/مرحوم ساجھے دار کو واجب الادا رقم کی تحقیق	239
	4.2	نیا تناسب تقسیم منافع	241
	4.3	فائدے کا تناسب	242
	4.4	ساکھ کا تصفیہ	247
	4.5	اثاثوں اور ذمہ داریوں کی از سرنو اندازہ کے لیے تسویہ	261
	4.6	جمع شدہ نفع نقصان کا ایڈجسٹمنٹ	264
	4.7	سبکدوش ہونے والے شراکت دار کی رقم کا تصفیہ	266
	4.8	شراکت داروں کے سرمائے کا تسویہ	278
	4.9	شراکت دار کی موت	287
باب	**5**	**ساجھے داری فرم کی تحلیل (خاتمہ)**	**309**
	5.1	ساجھے داری کا خاتمہ	309
	5.2	فرم کا خاتمہ	310
	5.3	حسابات کا تصفیہ	312
	5.4	کھاتہ داری درآمد	314